حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

● کتاب: اقبال اور قادیانیت (تحقیق کے نئے زاویے)　　مؤلف: بشیر احمد ایم اے

ضخامت: ۲۸۳ صفحات　　قیمت: ۲۰۰ روپے　　ناشر: دارالتذکیر، غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

''اقبال اور قادیانیت'' ایک اہم علمی موضوع ہے اور یہ برسوں سے زیر بحث ہے۔ اس موضوع پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور اقبال نے خود بھی ردّ قادیانیت کے حوالے سے کافی لکھا تھا۔ ایک قادیانی مصنف شیخ عبدالماجد نے ''اقبال اور احمدیت'' لکھ کر ایک بار پھر اس بحث کا آغاز کر دیا ہے۔ جب کہ اصولاً یہ بحث ختم ہو چکی تھی۔ شیخ عبدالماجد کی کتاب کے جواب میں دو کتابیں شائع ہوئیں۔ ایک عبدالمجید خاں ساجد کی اور دوسری پروفیسر خالد شبیر احمد کی۔ اور اب بشیر احمد نے ہمیشہ کی طرح نہایت عرق ریزی سے اس موضوع پر لکھا ہے۔ وہ قادیانیت کے موضوع پر پہلے بھی لکھ چکے ہیں لیکن انھوں نے اقبال اور قادیانیت کے موضوع پر پہلی بار قلم اٹھایا ہے۔

اقبال ایک سچے عاشق رسول تھے۔ اس سے کسی شخص کو اختلاف نہیں لیکن شیخ عبدالماجد جیسے لوگ اقبال کے ہاں قادیانیت کے متلاشی رہتے ہیں۔ یہ کارِ زیاں کے سوا کچھ نہیں ہے۔ بشیر احمد جیسے دانشوروں کو اس لیے لکھنا پڑتا ہے کہ دوسری طرف گمراہی کی جو کوشش کی جارہی ہے اور سادہ دل مسلمانوں کے ذہن میں خدشات پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ بشیر احمد کا کارِ خیر یہ ہے کہ وہ انھیں حقیقت سے آگاہ کرتے ہیں۔

اس کتاب کی تقدیم ڈاکٹر سفیر اختر، دیباچہ شکیل عثمانی اور تعارف ڈاکٹر ظفر اللہ بیگ نے رقم کیا ہے۔ انتساب شکیل عثمانی صاحب کے نام ہے۔ بشیر احمد صاحب نے ان کی علمی قابلیت سے استفادہ کیا اور اس کا اعتراف اس کتاب میں دو جگہ پر کیا ہے۔ انتساب کی عبارت اس طرح ہے:

> ''صدیقی العزیز شکیل عثمانی کے نام...... جن کی تحریک پر یہ کتاب لکھی گئی اور جنھوں نے اس کی ترتیب وتدوین اور اس کے لیے بعض نکات کی تفہیم وتعبیر میں مدد کی۔''

اور پھر وہ ''عرضِ مصنف'' میں ان کی علم دوستی کا اعتراف کرتے ہیں:

> ''اس کتاب کی تصنیف واشاعت کا سارا کریڈٹ صدیقی العزیز شکیل عثمانی صاحب کو جاتا ہے۔ ان ہی کی تحریک پر اس کا مسودہ تیار کیا گیا اور انھوں نے اس کی ترتیب وتدوین نیز بعض حواشی لکھنے میں از حد محنت کی اور متن میں اہم اضافے کیے۔ جس کے لیے میں ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔''

یہ کتاب ۱۲ ابواب پر مشتمل ہے:

(۱) خاندانِ اقبال اور قادیانیت (۲) بانی قادیانیت کے متعلق علامہ اقبال کی ابتدائی تحریر (۳) علامہ اقبال پر انگریز نوازی کا الزام (۴) علامہ اقبال کے حکیم نورالدین اور جماعت احمدیہ لاہور سے تعلقات (۵) علامہ اقبال علمی سیاست

© rasailojaraid.com